ج: نوابزادہ کا ذہن ابتداء سے جہادی ہے۔ ہمارے دیوبند کے جید علماء کے ساتھ تھے۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے خاص چیلے تھے (مولانا غالباً نیازمند، مرید یا پیروکار کا لفظ استعمال کرنا چاہتے تھے مگر جلد بازی میں ان کے منہ سے یہ لفظ نکل گیا) مجلس احرار میں تھے۔ ہمارے دیوبندی جوجدوجہدآزادی کررہے تھے اُن کے ساتھ تھے۔ بعد میں جمہوریت کی رو میں بہت زیادہ بہہ گئے۔

مولانا سمیع الحق اُن چند علماء میں ایک ہیں جنہیں عالمی میڈیا بہت اہمیت کی نظر سے دیکھتا ہے اور افغان جنگ میں انہیں خاص توجہ حاصل رہی۔ اپنی گفتگو میں مولانا نے اسامہ اور ملا عمر کا بھرپور دفاع کیا ہے۔

عالمی میڈیا کے جولوگ مولانا سے انٹرویو لینے کے لیے آئے اُن کے ۶۲ تعارفی کارڈوں کا عکس ابتدائی صفحات پر شائع کردیا گیا اور کہیں کہیں انٹرویو کی پیشانی پر بھی کارڈ کا عکس دے دیا گیا۔ اس طرح کتاب کی اہمیت دو چند ہوگئی ہے۔

اس کتاب کو نہایت اعلیٰ انداز میں شائع کیا گیا اور نہایت محبت وعقیدت سے مرتب کیا گیا ہے۔

(تبصرہ: آزاد ملتانی)

● کتاب: پھسلتے قدم مصنف: عبدالرشید ارشد

ضخامت: ۱۶۲ صفحات قیمت: ۷۵ روپے ناشر: النور ٹرسٹ رجسٹرڈ، جوہرآباد

’’پھسلتے قدم‘‘ میں وطن عزیز کے ہر شعبے کی پھسلن کا ذکر ہے اور ہر اس کردار کا رونا رویا گیا ہے جو پالیسی ساز کی قطار میں لگ کر اپنے غیر ملکی آقاؤں کی مرضی کے مطابق تمام پاکستان کے ہر ادارے میں گھس بیٹھے سرکاری یا غیر سرکاری کارندے کی صورت میں، ہمارے پیارے وطن کی سماجی، معاشرتی، دینی و اخلاقی، تعلیمی اور معاشی اقدار کی جڑوں کو اکھاڑ پھینکنا چاہتے ہیں۔ لادینیت، عریانی، فحاشی، شراب نوشی، روشن خیالی کے نام سے، میڈیا کے ذریعے قوم کے رگ و ریشے میں اتارا جارہا ہے۔ اپنا پیٹ پالنے والے شکم برہنہ کے ذریعے ٹی وی ریڈیو، اعتدال پسند اسلام کی تشہیر کی جارہی ہے۔

’’پھسلے قدم‘‘ کے مؤلف نے اپنے وطن کے ستاون سالہ انحطاط کو پھسلتے قدموں سے تعبیر کرتے ہوئے قاری کے لیے تقابلی مطالعے کا سامان فراہم کیا ہے۔ زیرنظر کتاب میں سے چند اقتباسات یہاں نقل کئے جارہے ہیں۔

’’افغانستان سے یتیم و بے سہارا بچے مسیحی این جی اوز یورپ لے گئے کہ ’’آزاد ماحول‘‘ میں اعلیٰ تعلیم و تربیت سے ’’آراستہ‘‘ ہوں گے مگر میری آنکھیں انہیں نورانی گود میں نمناک دیکھ رہی ہیں۔ مسلمان بچیاں مسیحی بچوں کو جنم دیں گی جو مسلمان حکمرانوں کے لیے ’’صدقہ جاریہ‘‘ بنیں گے۔‘‘

’’برطانیہ میں ایسے بار، کلب موجود ہیں جن کا نام Macca رکھا گیا ہے۔ یہاں تک کہ مقابلہ حسن کرانے والی ایجنسی کا نام بھی ’’مکہ‘‘ ہے۔ امریکہ میں (Pictorial Quran) بائبل کی طرز پر مصور قرآن طبع ہوا۔ جس میں حضرت آدم اور حوا کو جنت میں برہنہ دکھایا گیا تھا۔‘‘

''نظریہ پاکستان کی بنیاد ''اسلام'' کے متعلق اے ایچ منیر اور احمد سلیم کی مرتب کردہ رپورٹ SDPI میں کہا گیا ہے کہ یہ وقتی نعرہ تخلیق پاکستان کی ضرورت تھا۔''

''پرویز مشرف ،ظفر اللہ جمالی، زبیدہ جلال کا آغا خانیوں اور امریکی سرمایہ کے ذریعے تیار کردہ اسلام کا جدید ایڈیشن بھی ہوسکتا ہے جس کے لیے یہودی سرمایہ کاری کررہے ہیں......ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف یہودی مقاصد کی تکمیل کے بغیر کسی بھی جگہ سرمایہ کاری نہیں کرتے۔''

''نیب کئی سیاست دانوں اور جرنیلوں کو قوم کے سامنے ننگا کرچکی ہے۔ ہر کسی نے بڑی ڈھٹائی اور بے حیائی سے مک مکا تو کیا ہے۔ اپنے کالے کرتوتوں پر قوم سے معافی نہیں مانگی۔

یہ پھسلتے قدم کہاں رکیں گے۔ رکتے بھی ہیں یا نہیں۔ اللہ ہی جانے مگر مؤلف نے اپنی کتاب میں پاکستان کی ہر قسم کی پھسلن کی نشاندہی کا حق ادا کردیا ہے۔ معیاری پرنٹنگ کے ساتھ رنگین ٹائٹل جاذبِ نظر ہے۔

(تبصرہ: ابوالادیب)

اشتہار تذ کارِ بگویہ